discipleship essentials

روحانی رہنماؤں کیلئے اہم باتیں

گائیڈ برائے رہنما

خاندانی زندگی

سبق 2. شادی کیلئے تیاری

تعارف

یہ سبق ''شاگرد بنانے کیلئے اہم باتیں'' کے ماڈیول بعنوان ''خاندانی زندگی'' کا ایک حصہ ہے۔ یہ سلسلۂ اسباق گھر کی روحانی لیڈرشپ پر غور کرتا ہے اسلئے کہ ایک صحتمند مسیحی خاندان کی تعمیر اسی سے ہوتی ہے۔ یہ خاندان کیلئے بائبل مقدس کو سمجھنے کی بنیاد پر ہی شروع ہوتی ہے۔ اور پھر یہ ایسے موضوعات کی طرف بڑھنے لگتی ہے جیسے شادی کیلئے تیار ہونا۔ زندگی کے ساتھیوں میں اچھی مفاہمت کو پیدا کرنا۔ مالی معاملات کا انتظام کرنا اور بچوں کی تربیت کرنا۔ اس سلسلۂ اسباق کا یہ نظریہ ہے کہ روحانی لیڈرشپ گھر سے شروع ہوتی ہے۔ عورت اور مرد اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ سبق خاندانوں کیلئے خدا کا بہترین ڈیزائن پیش کرتا ہے۔ اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ آج کی دنیا میں خاندان کئی شکلوں میں نظر آتے ہیں۔ اس سبق سے شادی شدہ لوگوں کو اور اُن کا جو والدین ہیں اور اُن جوانوں کو جو مستقبل میں صحتمند تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں، فائدہ ہوگا۔

متوقع سامعین

اس سبق کیلئے متوقع سامعین مسیحی ہیں۔ جو ایمان میں پختہ ہو رہے ہیں اور خلوص دلی سے خدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ ان اسباق کا کلیسیا کے لیڈروں کو جو اوروں کو الٰہی تعلقات اور شادی اور خاندان کی بنیاد کے متعلق سکھانا چاہتے ہیں۔ فائدہ ہوگا۔

رہنما برائے لیڈر اس غرض سے تیار کیا گیا ہے کہ لیڈر کی تیاری کرنے میں مدد کرے۔ ان اسباق کا خاکہ شاگرد بنانے کیلئے اہم مواد کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے جسے آپ www.discipleshipessentials.org پر online دیکھ سکتے ہیں

کتاب مقدس کی آیات کا ترجمہ پاکستان بائبل سوسائٹی کے ترجمے کے مطابت کیا گیا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

E

۲۰۱۹۔ ٹرانس ورلڈ ریڈیو کا باقی کا تمام مواد کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ آپ اُسے دُنیا کو مسیح سے متعارف کرانے میں استعمال کریں۔ اور دوسروں ئے سے اس مٹیریل کے استعمال کی قیمت وصول نہ کریں۔ لائسنس کی تفصیلات کیلئے دی گئی ویب سائٹ پر دیکھئے
www.discipleshipessentials.org/licensing

خاندانی زندگی

سبق 2. شادی کیلئے تیاری

مقصد

شادی کے مقصد کو جاننا اور معلوم کرنا کہ مسیحیوں کو شادی کے رشتے کیلئے کیسے تیاری کرنی چاہیے؟۔

رہنما برائے لیڈر

شادی کے مضبوط رشتے بچوں کے عمدہ پروان چڑھنے۔مضبوط کمیونٹیوں اور پھلدار کلیسیاؤں کی تعمیر کی بنیاد ہیں۔لیکن شادی میں دو اشخاص یک تن ہوتے ہیں۔اور یہ کام مشکل ہے۔اسی لئے تمام مسیحیوں کو شادی سے پہلے اچھی طرح تیار ہونا چاہیے۔اس سبق میں شادی کا مقصد بتایا گیا ہے۔اور شادی کو عہد کا رشتہ دریافت کیا گیا ہے۔اس میں شادی سے پہلے عملی نصیحت اور صلاح ومشورہ دیا جاتا ہے۔اور شادی میں یکجا ہونے سے پہلے اہم مسائل کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔اس میں مسیحی شادی کی رسم کیسے ادا کی جاتی ہے پر تبادلہء خیال نہیں کیا جاتا۔اس لئے کہ مختلف ثقافتوں۔قوموں اور کلیسیائی فرقوں میں یہ رسم مختلف انداز میں ادا کی جاتی ہے۔اگر آپ یہ مواد روحانی رہنماؤں اور پاسبانوں کو سکھا رہے ہیں تو آپ اس سبق کے پہلے حصے میں اسکے نقطہءِ نظر (theory) کو مرکزِ نگاہ بنا سکتے ہیں۔اگر آپ جوانوں کو سکھا رہے ہیں تو آپ عملی نقطہءِ نظر کو موضوعِ گفتگو بنا سکتے ہیں جو سبق کے آخر میں دیا گیا ہے۔

تعارف:

نیچے دیئے ہوئے سوالوں میں سے دو یا تین سوال اپنی جماعت سے پوچھئے۔

- آپ کے والدین کی شادی کیسی تھی؟ آپ کے ایک آئیڈیل شادی کے تصور کو دوسری شادیوں کے تعلقات کیسے متاثر کرتے ہیں؟
- عام لوگ اپنی شادی کے ساتھی میں کیا بات دیکھنا چاہتے ہیں؟ آپ اپنے زندگی کے ساتھی سے کس قسم کی خواہش کرتے ہیں؟۔
- آپ جو شادی شدہ ہیں کیا آپ کے پاسبان۔مشیر یا والدین نے کامیاب شادی کی تیاری میں آپ کی مدد کی؟ اگر ایسا ہوا تو اس میں سب سے زیادہ مددگار کیا تھا؟۔
- آپ کی تیاری میں کن باقاعدہ مشاغل کی ضرورت ہوتی ہے؟ کھانے؟ کسی کام کا پراجیکٹ؟ اسے اچھی طرح تیاری کرنے کیلئے کیا سوچا جاتا ہے؟ آپ اسے کیسے تیار کرتے ہیں؟

سکھائیے:

- **شادی کیوں؟** اسے خدانے ڈیزائن کیا۔ مرداور عورت جب سن ِبلوغت کو پہنچتے ہیں تو وہ شادی کرتے ہیں۔ ایک جوان شخص اپنے لئے شوہر یا بیوی کی خواہش کرتا ہے اور شاید سوچ رہا ہو کہ خدا اسکے متعلق کیا کہتا ہے۔ خدا کئی لوگوں کو غیر شادی شدہ ہونے کے لئے مخصوص کرتا ہے۔ ہم میں سے زیادہ شادی کرنے کی خواہش اور موقع چاہتے ہیں۔
  - **ایک زبردست صورت**۔ ہمارے لئے خدا کا ڈیزائن یہ ہے کہ ہم اسکا جلال ظاہر کریں اور اسکی صورت دنیا کو دکھائیں۔ ایک اچھی شادی اپنے گردونواح میں ایسا کرسکتی ہے۔
    - جب شوہر اپنی بیوی کیلئے پُروقار، محنتی اور پُرمحبت ہو تو دنیا اسے جانے گی۔
    - جب بیویاں اپنے شوہر کی عزت کریں اور وفادار رہیں تو یہ دیدنی گواہی ہوگی۔
    - ممزوج محبت خدمت کا تقاضا نہیں کرتی بلکہ اپنے زندگی کے ساتھی کو اولیت دیتی ہے۔ اس قسم کی محبت خدا کی لا تبدیل قربانی کی محبت کی تصویر ہے اور یہی انجیل کی بنیاد ہے۔
    - ازدواجی محبت خداوند مسیح اور کلیسیا کی تصویر ہے اس میں بھی وفاداری چاہیے بالکل ویسے ہی محبت خداوند مسیح اور کلیسیا کے درمیان نئی زندگی بخشتی ہے۔ ویسے ہی خاوند اور بیوی کے رشتے کے درمیان ہوتا ہے۔
- **مشکل حالات**۔ بعض اوقات زندگی میں ایسے حالات آتے ہیں جو خدا کی باتوں کو قبول کرنے میں حائل ہوتے ہیں۔ تاہم ہم پھر بھی اسکی فرمانبرداری کرسکتے ہیں۔ اور اسکی تعظیم کرنے سے اسکی صورت پاسکتے ہیں۔ مشکل حالات کی چند مثالیں۔
  - **غیر ایماندار سے شادی**۔ اگر آپ کی منگنی کسی ایسے شخص سے ہوجائے جو غیر مسیحی ہو لیکن آپ اس رشتے سے انکار نہیں کرسکتے یا آپ کسی غیر ایماندار سے ازدواجی رشتے سے منسلک ہیں تو بائبل مقدس آپ کو واضح نصیحت کرتی ہے۔
    - کسی غیر ایماندار سے شادی کرنا چیلنج ہوسکتا ہے۔ لیکن ایسی صورت میں ہمیں اُن کے ساتھ رہنا چاہیے۔ اور اُن کیلئے دعا کرنی چاہیے۔ اور موقع پا کر اُنہیں اور اپنے بچوں کو اپنے ایمان کے متعلق بتانا چاہیے۔ (1۔کرنتھیوں 7 : 12 -17,14)
    - ہمیں ایک مثال ہونا چاہیے اور ہمیں اپنے زندگی کے ساتھی کو اپنی ذات میں خدا کی صورت دکھانی چاہیے اس امید سے کہ وہ بھی مسیح پر ایمان لے آئے گی۔ ہمارا رویہ ایسا ہونا چاہیے جیسا شادی کے رشتے میں خدا چاہتا ہے۔ (1۔پطرس 3 : 1)
  - **گذشتہ گناہ**۔ ایسی دنیا جہاں گناہ کو بڑا سرسری لیا جاتا ہے۔ بہت سارے لوگ جسمانی گناہ میں گرجاتے ہیں۔ اگر ایسی غلطی ماضی میں ہوگئی ہو تو آپ اس پر فخر نہ کریں آپ اس سے توبہ کرکے اور معافی مانگ کر خدا کی فرمانبرداری کرکے اسے خوش کرسکتے ہیں۔ ہمیں اپنی زندگی کے ساتھیوں کے گذشتہ گناہ کو معاف کرنا چاہیے۔ (1۔یوحنا 1 : 9؛ کلسیوں 3 : 13؛ زبور 103 : 10 -14)
  - **اکیلاپن**۔ کچھ لوگ اکیلے رہتے ہیں۔ یا تو انہیں شادی کی خواہش ہی نہیں ہوتی یا انہیں زندگی کا ساتھی ہی نہیں ملتا۔

یا پھر خدا اُن کی زندگی کے لئے کوئی اور پلان رکھتا ہے ۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ اکیلے رہنا گناہ نہیں ہے ۔ بلکہ اس سے خدا کی تعظیم ہوتی ہے ۔(1 ۔کرنتھیوں 7 : 32 -38) اکیلے شخص کو جنسی تعلقات سے گریز کرنا چاہیے ۔ اور خدا کے حکم کے مطابق دوسروں کیلئے ایک مثال ہونا چاہیے ۔

- **شادی کا عہد** ۔ شادی کوئی عارضی عہد نہیں ہے جسے سرسری طور پر لیا جائے بلکہ بائبل مقدس اسے ایک مستقل عہد کہتی ہے ۔ اسے بہتر طور پر سمجھنے کیلئے ہمیں عہد کے معنی جاننے کی ضرورت ہے ۔
  - **خدا کا ہم سے رشتے کا عہد** ۔ خدا اپنے عہد کے ساتھ ہم سے بندھ جاتا ہے جسے وہ اپنی قوت سے پورا کرتا ہے ۔ یہ ایسی سنجیدہ قسمیں ہیں جن میں نشان ۔ وعدے اور شرائط بھی ہیں ۔ یہ دو گروہوں کو رشتے کے بندھن میں باندھ دیتے ہیں ۔ یہ خون کے رشتے سے بھی مضبوط ہوتا ہے ۔ عہد لوگوں کا خدا کے ساتھ قسمیں کھانے کا عہد ہے ۔ اِن عہود کے بارے میں سوچئے ۔
    - خدا نے نوح کے ساتھ عہد باندھا ۔(پیدائش 9 : 9 -16)
    - خدا نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا ۔(پیدائش باب ۔15 ۔ 17 : 1 -14) یعقوب 2 : 22-23
    - خدا نے بزرگ موسیٰ کی معرفت اسرائیل سے عہد باندھا ۔(خروج 24 : 1 -8)
    - داؤد اور ناتن نے ایک دوسرے کو فوقیت دینے کا عہد باندھا ۔(1 ۔سیموئیل 18 : 1 -5؛2 ۔سیموئیل 21 : 7)
    - خداوند یسوع نے ایک نئے عہد کا اعلان کیا جس میں وہ قربان ہوگا ۔
      (یرمیاہ 31 : 31 -34؛ مرقس 14 : 22 -24؛ عبرانیوں ۔10 : 8)
  - **عہد کے نشانات** ۔ مدت ہوئی جب لوگوں نے ایک دوسرے سے عہد باندھا تو اِن قسموں میں کچھ رسومات تھیں ۔
    - وہ وعدہ کرتے اور خدا کے نام سے قسم کھاتے ۔
    - اس عہد کا ایک نشان ہوتا ۔
    - تو وہ دونوں فریق ایک ہو جاتے اور دوست بن جاتے اور بھائیوں سے بھی قریب ہو جاتے ۔
    - وہ زندگی بھر ایک دوسرے کا دفاع کرتے ۔
    - اس میں خون کا نشان ہوتا یعنی اس میں قربانی پائی جاتی ۔
  - **عہد کی اہمیت** ۔ خدا نے ہم سے اپنے اٹوٹ وعدے کو بیان کرنے کیلئے اسے عہد کا نام دیا ۔ جب ہم نافرمان بھی ہو جاتے ہیں تو بھی خدا اپنی وفاداری کی وجہ سے اپنا وعدہ قائم رکھتا ہے ۔ شادی میں ہم اپنے زندگی کے ساتھی سے خدا کے سامنے ایک عہد باندھتے ہیں ۔ یہ اٹوٹ ۔ لا تبدیل وعدہ ہوتا ہے جسے معمولی نہیں لیا جا سکتا ۔ جب شادی ٹوٹ جاتی ہے تو وہ جو ایک تھے دو حصوں میں الگ ہو جاتے ہیں ۔ یوں جو خدا کے لئے اور خدا نے بنایا تھا تباہ ہو جاتا ہے ۔ درج ذیل آیات پر غور کریں یہ شادی کے عہد کے متعلق بتاتی ہیں ۔
    - گلتیوں 3 : 15
    - ملاکی 2 : 14 -16
    - لوقا 16 : 18
- **کتابِ مقدس کے مطابق شادی کو سمجھنا** ۔ کتابِ مقدس شادی کے اور زندگی کے ساتھی کے انتخاب کے متعلق بہت کچھ کہتی ہے ۔ اگرچہ نیچے دی گئی آیات آدمیوں سے متعلق ہیں لیکن جو اصول اِن میں سکھائے گئے ہیں وہ دونوں (میاں اور بیوی) کیلئے ہیں ۔ اگلے صفحے پر دی گئی آیات پر غور کیجئے ۔

شادی کے بارے میں کتابِ مقدس کے احکام	
2۔کرنتھیوں 6 : 14	اگر انتخاب کرنا ہوتو دوسرا ساتھی ایماندار ہونا چاہیے۔
غزل الغزلات 1: 10:4,2 امثال 5 : 19,18؛افسیوں 5:25	ہمیں اپنے ساتھی سے محبت کرنی چاہیے اور ایک دوسرے سے محظوظ ہونا چاہیے۔
پیدائش 24:2؛افسیوں 5 : 31	ہمیں زندگی کے ساتھی کو ہر رشتے سے زیادہ فضیلت دینی چاہیے۔
1۔کرنتھی 6 :13؛2۔کرنتھی 21:12 کلسیوں 3 : 5	ہمیں جنسی اعتبار سے پاکیزہ ہونا چاہیے۔شادی کے علاوہ جنسی ملاپ سے گریز کرنا چاہیے۔
امثال 4:12؛22:18؛20: 6 -7	ہمیں اپنے زندگی کے ساتھی سے محبت رکھنی چاہیے اور اسکے ساتھ بہترین رویہ رکھنا چاہیے۔
متی 28:5؛یعقوب 22:18؛ 1۔کرنتھیوں 7 : 1 -5	ہمیں اپنے زندگی کے ساتھی کو ہی چاہنا چاہیے۔دوسروں کی طرف شہوت سے دیکھنا نہیں چاہیے۔
1۔کرنتھی 7 : 10؛افسیوں 5 : 25-28 استثنا 24 : 5؛ 1۔پطرس 3 : 7	ہمیں اپنی زندگی کی ساتھی کے ساتھ رہنا چاہیے۔اسکا مددگار ہونا چاہیے اور اسکے ساتھ زندگی بھر وفادار رہنا چاہیے۔

پوچھیے: بائبل مقدس کا نظریہ آپ کے معاشرہ کے نظریے سے کیسے مختلف ہے؟

ایک مسیحی جوڑا اپنے ایمان اور شادی میں خدا کی فرمانبرداری کا اظہار کیسے کر سکتا ہے؟

سکھائیے:

- **شادی کیلئے تیاری:** نئے کام کیلئے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اور نئے پراجیکٹ کو شروع کرنے سے پہلے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔فصل کیلئے کھیت کو تیار کرنا پڑتا ہے اسی طرح شادی بھی اِن سے فرق نہیں ہے۔اچھی شادی کیلئے ہمیں لازمی اسکی تیاری کرنی چاہیے۔ اس تیاری میں شخصی حصہ لینا پڑتا ہے۔لیکن ہمیں ہونے والے زندگی کے ساتھی کے ساتھ کچھ کرنا چاہیے۔بے بنیاد خواب۔غیر مناسب توقعات اور بات نہ کہنا شادی کو شروع ہونے سے پہلے ہی برباد کر سکتا ہے اور دونوں اشخاص کیلئے درد اور انتشار کا باعث بن سکتا ہے۔
  - **روحانی رہنما کا کردار۔** پاسبان یا روحانی لیڈر (جیسے بائبل سٹڈی لیڈر۔استاد۔یا پختہ مسیحی جوڑا) کو شادی سے پہلے اُن کی صلاح کاری کرنی چاہیے۔بہت سارے جوڑے جن کی منگنی ہو جاتی ہے وہ پاسبان سے شادی کی رسم کو پلان کرتے ہیں۔لیکن یہ تو تیاری کی آخری بات ہونی چاہیے۔
  - شادی کی تیاری میں صلاح کاری کا سیشن ہونا چاہیے۔یہ رہنما پر منحصر ہے کہ وہ یہ سیشن کیسے لینا چاہتا ہے۔لیکن اس میں یہ باتیں شامل ہونی چاہیے۔
- **شخصی تیاری۔** شادی کا منتظر ہر شخص خود کو محتاط انداز میں تیار کرے۔یہ احساس کرتے ہوئے کہ وہ کبھی بھی کامل نہ تھا اور نہ ہی اسکا ہونے والا ساتھی۔لیکن دی گئی باتیں شادی سے پہلے آپ کو اس کے لئے تیار کر دیں گی۔
  - **خدا کے ساتھ تعلقات قائم کیجئے۔** مسیحی ہوتے ہوئے ہماری پہلی اور ابدی ذمہ داری خدا کیلئے ہونی چاہیے۔

ہمارے تعلقات جتنے خدا کے ساتھ مضبوط ہوں گے اتنا زیادہ ہم پیار کریں گے اور پیار پائیں گے۔ خدا کے ساتھ اپنی روش کو جانچئے۔ آپ کو کیسا روحانی ڈسپلن درکار ہے؟۔

> **پاکیزہ رہئیے**۔ غیر شادی شدی مردوں اور عورتوں کو پاکیزہ رہنا چاہیے۔ انہیں شائستہ لباس پہننا چاہیے تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں اور نہ ڈالیں۔ انہیں ایک دوسرے سے عزت سے پیش آنا چاہیے۔ وہ اپنے رویے اور خیالات میں ہی پاکیزہ ہوں۔ (زبور 119 : 9؛ 1۔ تھسلنیکیوں 4 : 3 - 8؛ 2۔ کرنتھیوں 10 : 3 - 5)

> **اپنی تیاری کا سوچئے**۔ بعض اوقات شادی کا بندوبست خاندان والے کرتے ہیں اور حالات ایسے ہوتے ہیں کہ لوگ شادی کا وقت بھی نہیں چن سکتے۔ پھر بھی اسکی توقع کرتے ہوئے ہر شخص کو درج ذیل سوال پوچھنے چاہیے۔

مردوں کو پوچھنا چاہیے	عورتوں کو پوچھنا چاہیے
o۔ کیا میں اپنی بیوی اور خاندان کی ضروریات پوری کرسکوں گا؟ o۔ کیا میں اپنے ساتھی کو زندگی بھر پیار کرسکوں گا اور اسکی خدمت کرسکوں گا اور صرف اسی سے وفادار رہوں گا؟ o۔ کیا میں اپنی بیوی کی ایسے رہنمائی کرسکوں گا جیسے مسیح میری زندگی میں کرتے ہیں؟ اور اپنے نئے خاندان کی کیلئے ذمہ دار ہوسکتا ہوں؟	o۔ کیا میں اپنے گھر کو دیکھ سکوں اور ماں بن سکوں گی؟ o۔ کیا میں زندگی بھر اس شخص کی عزت کرسکوں گی اور اسکے ساتھ وفادار رہ سکوں گی؟ o۔ کیا میں اپنے خاوند کی رہنمائی کو قبول کرسکتی ہوں اور اسکے روحانی تاثر میں اسکی حوصلہ افزائی کرسکتی ہوں؟۔

o **اکٹھے تیاری کرنا**۔ بہت ساری شادیاں بری طرح شروع ہوتی ہیں اور تکلیف اور مایوسی کا شکار ہوجاتی ہیں اس لئے کہ شادی سے پہلے کے اہم موضوعات کو اچھے صلاح کاروں کی مدد سے جو مناسب مدد دے سکتے تھے، دیانتدارانہ محتاط تبادلہء خیال نہیں کیا جاتا تو وہ نہ توقعات پر پوری اترتی ہیں اور نہ ہی اچھی طرح چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ درج ذیل باتوں کو اچھی طرح کھنگالنا چاہیے۔ نگران کو اُن باتوں کو دیکھنا چاہیے جن سے غلط فہمیوں اور جھگڑے کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اور پھر دونوں پارٹیوں میں مفاہمت کے اس کام میں مدد کی جاسکتی ہے۔

متوقع باتیں	صلاح کاری کا سیشن کیسے کیا جائے؟۔
توقعات	ہر شخص اپنے ساتھی سے توقعات رکھتا ہے انہیں شادی سے پہلے زیرِ بحث لانا چاہیے۔ ہر کو لسٹ بنانے کیلئے کہیے۔ o۔ 10 ایسی توقعات جو وہ اپنے ساتھی سے شادی میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ o۔ 10 ایسی توقعات جو شادی میں دوسرے شخص میں ہیں کا یقین کرتے ہیں۔ یہ انہیں ایک دوسرے کو بتانی چاہیں۔ یا صلاح کاری سیشن میں رکھنی چاہیے اور بلند آواز میں پڑھنی چاہیں۔ اگر اُن میں سے کوئی اُن سے حیران یا خطرہ محسوس کرے تو اسکی وضاحت کیلئے وقت دینا چاہیے۔ غیر حقیقی باتوں کے متعلق مشورہ دیں اور اُن توقعات کے متعلق بتائیں جو وقت کے ساتھ بدل جاتی ہیں۔ اس سیشن میں شریک افراد سوالوں کا جواب دیں۔ O۔ آپ شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟
مالی معاملات	جب ایک مرد اور عورت شادی کرتے ہیں تو وہ ایک نیا خاندان بناتے ہیں۔ جبکہ کچھ والدین پر انحصار کرتے ہیں۔ وہ مالی اعتبار سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ اس جوڑے کو درج ذیل باتوں پر تبادلہء خیال کرنا اور فیصلہ کرنا چاہیے۔ o۔ ہماری آمدنی کہاں سے آئیگی؟ کیا یہ بٹے گی؟ o۔ کیا ہم خاندان یا دوسروں سے مالی مدد قبول کریں؟ o۔ کیا دونوں یا ایک شخص ہی باہر کام کرے گا؟ جب بچے ہوں گے تو یہ بدل جائیگا؟ o۔ ہمارے پسندیدہ پیشے کیا ہیں؟ انہیں پانے کیلئے کیا ضروری ہے؟ o۔ پیسے کے معاملے میں کون بہتر ہے؟ اور اسے کون سنبھالے گا؟ o۔ شادی میں ادھار کتنا ہوگا اور ادا کیسے کیا جائیگا؟

	o۔ہمارا ماہانہ بجٹ کیا ہے؟ (ہمارے ضروری اخراجات کیا ہیں؟ ہم کن اخداجات کو چھوڑ سکتے ہیں؟ کیا ہم اُن پر متفق ہیں؟) o۔خدا کے کام کیلئے کتنا پیسہ دیا جائے؟ دہ یکی کیلئے تو کہا گیا ہے۔ o۔دوسروں کی مدد کیلئے ہم کتنے پیسے نکالیں گے؟ مزید۔اخراجات کیلئے۔دینے اور بچت کیلئے جوڑے کی بجٹ بنانے میں مدد کیجئے۔(مسیحی خدمت یا خیراتی کام کیلئے مدد اور بچت کیلئے ذہنی تیاری)
خاندان	ہمارے اپنے خاندان کے اخراجات اور کلچرل توقعات ہمارے خاندانی خیالات کو جنم دیتے ہیں۔نئے جوڑے کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاندان کی توقعات سے متفق ہو۔o۔ہم کہاں رہیں گے؟ کیا ہم اپنے گھر یا کرایہ کے گھر میں رہیں گے؟ کیا وہ والدین کے ساتھ رہیں گے؟ اور کس جگہ رہیں گے؟o۔ہمارے کتنے بچے ہونے چاہیے اور کب؟o۔بچوں کی دیکھ بھال کون کریگا؟o۔بچوں کی تربیت اور ڈسپلن کے متعلق کیا خیال ہے؟ اسکے لئے کون ذمہ دار ہوگا؟o۔بچے تعلیم کہاں پائیں گے؟ o۔ہم اپنے بزرگ والدین کی دیکھ بھال کیلئے کیا محسوس کرتے ہیں؟ کیا ہم اپنے سسرالی بزرگ والدین کی بھی دیکھ بھال کریں گے؟o۔ہم اپنے ولدین پر کتنا خرچ کریں؟ ہم انہیں کہاں اور کب دیکھیں؟ چھٹیاں کیسے گزاریں؟ o۔گھر کے کام کیذمہ داری کون سنبھالے گا؟ کیا اسے میری زندگی کا ساتھی سنبھالے گا؟o۔کھانے کے بعد برتن کون سنبھالے گا؟ o۔اس شادی سے ہمارا نیا گھرانی کیسا لگے گاَ؟ کیا یہ ہمارے ابائی خاندان کی ظرح ہوگا یا مختلف؟ o۔ہماری پرورش میں ہمارے والدین نے کیا اچھا کیا؟ ہم اس سے الگ کیا کریں گے؟ o۔ہم اپنے بچوں کو اپنا ایمان کیسے بتائیں گے؟ اور خاندانی عبادت کیسے کریں گے؟
رابطہ	جھگڑاے کے حل کی اہلیت کیلئے اپنی زندگی کے ساتھی سے رابطہ آپ کی شادی شدہ تعلقات کو بہتر بنائے گا۔کچھ عام سے سوال ہیں جو شادی سے پہلے زیرِ بحث لانے چاہیے۔جھگڑا امٹانے کیلئے پہلے سے پلان بنانا ضروری ہے۔صلاح کار دونوں فریقوں کی مدد کر سکتا ہے۔ایک وسرے کی بات دھیان سے سنیں اور جہاں ممکن ہو ایک دوسرے سے اتفاق کریں۔ o۔آپ ایک دوسرے کو کب سے جانتے ہیں؟o۔ایک دوسرے سے متعلق آپ کیا پسند کرتے ہیں؟۔ o۔کیا آپ جواز پیش کرتے رہے ہیں؟ آپ نے اسے کیسے لیا؟ o۔آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ o۔آپ اپنی زندگی میں مشکلات کو کیسے لیتے ہیں؟ کس بات سے زیادہ ذہنی دباو ہوتا ہے؟ o۔جب آپکو مشکلات اور دباؤ کا سامنا ہوتا ہے تو آپ کا زندگی کا ساتھی کیسے مدد کرتا ہے؟ o۔کیا آپ کا زندگی کا ساتھی بات کو اچھی طرح سنتا ہے یا اسے بہتر سننے کی ضرورت ہے؟ o۔جب مستقبل میں غیر متفق ہوں گے تو کیا ہوگا؟o۔کیا آپ صاف یا غیر منظّم شخص ہیں؟ کیا آپ ذمہ دار یا باغی فطرت کے مالک ہیں؟ o۔آپ کی زندگی میں خدا کی اہمیت کے متعلق کیسا ایمان ہے؟ o۔آپ آپ کس کلیسیائی عبادت میں جانے کا سوچتے ہیں؟ وہ بھی کتنی بار؟ آپ کلیسیا میں کتنا حصہ لیں گے؟ o۔آپ اپنے زندگی کے ساتھی کی ایمان میں کیسے حوصلہ افزائی کریں گے؟ o۔خیا آپ کی صحت اچھی ہے؟ کیا آپ کو کوئی بیماری یا کمزوری ہے؟ o۔کیا آپ نشہ کرتے ہیں؟ یا خود کو تباہ کرنے کی آپ کو کوئی عادت ہے؟ o۔کیا ماضی کی کوئی ایسی بات ہے جسے آپ کی زندگی کا ساتھی نہیں جانتا؟ o۔کیا آپ کی پہلے شادی ہوی تھی یا آپ جنسی اخلاط میں ملوث تھے؟ یا آپ کے بچے ہیں؟۔

رابطہ	o۔آپ کو گھر سے باہر اپنے دوستوں یا ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ کتنا وقت گزارنے کی اجازت ہے؟ o۔کیا آپ کو کسی مخالف جنس کے ساتھ اکیلے وقت گزارنے کی اجازت ہے؟ o۔اگر آپ کا ساتھی بے وفا نکلے تو کیا نتیجہ نکلے گا؟ o۔آپ ایک ساتھ کیسے وقت گزارنا چاہیں گے؟ آپ گھر میں اکٹھے کیسے شام گزارنا چاہیں گے؟ o۔گھر سے باہر آپ کیسے کام اور تفریح کرنا پسند کریں گے؟ o۔آپ کی زندگی کی ساتھی کیا کرے کہ آپ سمجھیں کہ وہ آپ کو پیار کرتا ہے؟ آپ کیا کام کریں کہ آپ اپنی محبت کا اظہار کر سکیں؟

o **خدا کے جلال کیلئے تیار ہونا**۔شادی سے پہلے اور اسکے دوران جوڑوں کو شادی کے مقصد کو سامنے رکھنا چاہیے۔یعنی خدا کا جلال ظاہر کریں اور دنیا کو اسکی صورت دکھائیں۔چونکہ شادی دو غیر کامل شخصیتوں کا میل ہے اس لئے اُن میں جھگڑا ہو سکتا ہے۔ایک دوسرے کو بتانے میں مشکل پیش آ سکتی ہے اور نا اتفاقی ہو سکتی ہے۔لیکن اِن جوڑوں کو بتانے کا ڈھنگ سکھانے سے اِن مشکلات کو حل کیا جا سکتا ہے۔شادی کے صلاح کار اور مشیر اُن کی زندگی اور شادی میں خدا کے جلال کو ظاہر کرنے کے مقصد کو پورا کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔اور انہیں خوشی سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔

بحث و تمحیص:

- o اگر آپ پہلے سے ہی شادی شدہ ہیں تو آپ کونسی باتوں پر شادی سے پہلے تبادلہء خیال کرنا چاہیے تھا؟۔
- o آپ کے خیال میں شادی کی تیاری کیلئے وہ کونسی بہترین چیزیں ہیں جو جوڑے کو تیار کرنی چاہییں تھیں؟
- o وہ کونسے کچھ نشانات ہیں جب دو اشخاص شادی کیلئے تیار نہ ہوں یا زندگی کے اچھے ساتھی نہ بن پائیں گے؟ کیا کوئی ایسے بات ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قابل نہ ہوں؟
- o آپ اُس شخص کو کیا مشورہ دیں گے جس کا زندگی کا ساتھی غیر ایماندار ہو؟
- o آپ اپنی کلیسیا اور کمیونٹی میں شادیوں کو باعزت بنانے کا حصہ بن سکتے ہیں اور جوانوں کو شادی کیلئے اچھی طرح تیار کر سکتے ہیں؟

دُعا:

اس سیشن کو دعا سے ختم کیجئے۔دعا کریں کہ جماعت میں شریک افراد شادی کے دوسرے ساتھی کے متعلق خدا کے نظریے کو سمجھیں۔اور ایسا بیاہ دیکھیں جو خدا کے مرضی کے مطابق ہو۔دعا کریں کہ وہ اپنی کمیونٹی میں روحانی رہنمائی پر عمل کریں۔اور جوانوں کو شادی کیلئے تیار کریں۔اور پاکیزہ محتاط یگانگت سے خدا کا جلال ظاہر کریں۔دعا کریں کہ آپ کی کلیسیا اور کمیونٹی میں شادی کسی برائی اور بربادی کی قوتوں سے محفوظ رہے۔دعا کریں کہ مرد حضرات روحانی رہنما بنیں اور اُن کی بیویاں خوش باش رہیں۔دعا کریں کہ آپ کی جماعت کے شرکاء خواہ وہ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی شدہ اپنی حالت میں خوش اور قناعت پسند ہوں۔